© rasailojaraid.com

محمد عبداللہ

بعض اہم علمی خبریں

پاکستان کے اردو ادارہ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد نے گزشتہ سال کی پہلی ششماہی میں اٹھارہ کتابیں شائع کی ہیں جو دفتری اردو، عدالتی اردو، تعلیمی اردو اور تحقیقی و حوالہ جاتی امور سے متعلق ہیں۔ ان کتابوں کی نوعیت و اہمیت ان کے نام سے ظاہر ہے مثلاً اقسام تحریری، دفتری مسل بندی و مسل برداری، اسلوب دفتری زبان، کشاف قانونی اصطلاحات بیالیات، اساسیات، قدری کیمیا، کتابیات صنعتی فنون، اردو میں زرعی کتب وغیرہ۔
تحقیق میں مرزا جعفر علی خان اثر مرحوم کی مشہور لغت فرہنگ اثر کو چھوٹی عکسی طباعت میں شائع کیا گیا ہے سانیات میں لسانی مقالات اور اردو رسم الخط کے بنیادی مباحث کے نام سے دو عمدہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں۔
چھ مہینوں میں اٹھارہ عمدہ اور مفید کتابوں کا شائع ہونا کسی ایک ادارہ کی حسن کارکردگی کی بیّن دلیل ہے۔

پاکستان کے ایک علم دوست لطف اللہ خان صاحب نے اپنے ذاتی شوق کو ایک حیرت انگیز کارنامہ میں بدل دیا ہے ہوں نے ۱۰ ہزار سے زائد آوازوں کے کیسٹ کی ایک لائبریری تیار کی ہے جسے آوازوں کے عجائب گھر سے تعبیر کیا رہا ہے۔ ان میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے اہم اشخاص کی آوازیں محفوظ کی گئی ہیں۔ آیندہ زمانہ میں محققین ان زوں سے صاحب آواز کی شخصیت، سن و سال اور مزاج و طبیعت کا جائزہ لے سکیں گے۔ ان کیسٹوں کی کیٹلاگنگ ، حیرت ناک ہے جس میں صاحب آواز کا نام حروف تہجی کے لحاظ سے درج ہے آواز کب اور کس موقع پر بھری گئی ریہ کتنے منٹ اور سیکنڈ کی ہے اس کی بھی تفصیل ہے۔ ہر زمرہ کے شخص کے کیٹلاگ اور ٹیپ الگ الگ ہیں۔

امریکہ کی کانگریس لائبریری میں ۲۴ ملین یعنی ایک کروڑ چالیس لاکھ کتابیں ہیں جن کی حفاظت کے لئے جدید دوائیں استعمال کی جا رہی ہیں۔ مگر اخبار واشنگٹن پوسٹ نے لائبریری کے ذمہ داروں کے حوالہ سے یہ خبر دی ہے کہ تیز کیمیاوی اور تیزابی دواؤں کا برا اثر کتابوں پر ہوا ہے۔ اور تقریباً ایک چوتھائی حصہ برباد ہو گیا ہے صفحات بدہ ہو گئے ہیں۔ اور ورق گردانی سے اوراق کی شکست کا خطرہ ہو گیا ہے۔ اندیشہ ہے کہ اور کتابیں بھی دیر پا نہیں ہوں گی۔ ذمہ داروں نے آگاہ کیا ہے کہ اگر مزید تاخیر کی گئی تو اس عظیم الشان کتب خانہ کی تقریباً ستانوے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فی صد کتابیں ورق ورق ہو جائیں گی۔

جنوبی افریقہ کے ایک سابق فزیکل سائنس ٹیچر فیصل الحافظی کی قوت اختراع نے اسلام کے متعلق تاریخی تحقیقی معلومات کو بہت دلچسپ طور سے پیش کیا ہے۔ انہوں نے ایک بورڈ گیم ایجاد کیا ہے جسے اسلامک کوئیسٹ یا آئی، کیو کے نام سے بڑی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ اس کھیل کے ذریعہ سے اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل ہونے کے علاوہ اس سے دلچسپی اور تعلق میں اضافہ ہوتا ہے۔ فیصل الحافظی نے ایک سال کی محنت و تحقیق کے بعد اس دلچسپ اور کارآمد کھیل کی ایجاد میں کامیابی حاصل کی۔

نظام شمسی کی بے کراں وسعت کے بارے میں جدید سائنس ہر روز نئے انکشافات کرتی ہے اور گذشتہ مفروضوں کی خود ہی غلط اور ناقص ثابت کرتی جاتی ہے۔ روسی سائنسدانوں نے دمدار ستاروں سے متعلق ۸۶ء میں ایک تحقیقاتی مشن روانہ کیا تھا۔ اس کی اطلاعات سے اب یہ نتیجہ نکلا کہ نظام شمسی کے ارتقاء، ظہور، واقعات اور حقائق سے متعلق اب تک جو تصورات و نظریات قائم کئے گئے تھے ان پر نظر ثانی کی ضرورت تھی۔ نظام شمسی اب تک کے اندازوں سے کہیں زیادہ عظیم و ثقیل ہے۔ دمدار ستاروں سے مادہ کے زبردست اخراج کے بعد اب ان ستاروں کی جسامت کے متعلق سائنسدانوں کی رائے بالکل بدل گئی ہے۔ اب تک عام خیال یہ تھا کہ ان ستاروں کا قطر یا دائرہ دو کلومیٹر کا ہوتا ہے، لیکن ویگا مشن کی اطلاعات سے پہلی بار یہ معلوم ہوا کہ یہ دمدار ستارے کہیں زیادہ وزنی اور بڑے ہیں۔

قدیم یونان کے جنگی دیوتا اور جلاد فلک مریخ یا ستمبر ۸۸ء میں ۱۷ برس کے بعد پہلی مرتبہ زمین کے سب سے زیادہ قریب آیا۔ گو اس قربت میں بھی ۷، ۵ ملین کلومیٹر کا فاصلہ تھا۔ ۲۲ ستمبر کو یونانی سے سب سے زیادہ قریب ہوا مشتاق دید نے اس کے دیدار کا عزم کیا۔ سائنسدانوں نے پہلے ہی اطلاع دی تھی کہ آسمان کے جنوب مشرق میں نہایت روشن ستارے کی شکل میں ۲۲ ستمبر کے بعد کئی دنوں تک اسے دیکھا جا سکتا ہے۔

کیرالا کے شہر ریونڈرم کے شہریوں کو ایک انوکھی نمائش دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جس میں دنیا کے ساٹھ ملکوں کے تقریباً چار سو اخبارات کو ایک ساتھ پیش کیا گیا اس میں دنیا کے سب سے بڑے اخبار جاپان کے اساہی شمبن کے علاوہ برطانیہ کے مشہور قدیم اخبارات ٹائمز، اور آبزرور بھی تھے۔

اس نمائش کا انعقاد ہندوستان کے کثیر الاشاعت ملیالم اخبار روزنامہ ملیالم منورما کی صد سالہ تقریبات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے سلسلہ میں کیا گیا۔

یورپ کا مردِ بیمار "ترکی" ایک بار پھر اپنی فراموش کردہ اسلامیت کی جانب رواں ہے اس کے سربراہ ترگت اوزال عثمانی خلافت کے بعد پہلے سربراہ حکومت ہیں جنہوں نے اس سال فریضہ حج ادا کیا۔ ترکی اور بیرون ترکی میں ملحد حلقوں کو ظاہر ہے یہ ادا پسند نہیں آئی۔ چنانچہ ایک برطانوی ہفت روزہ نے اس سفر حج پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سے کمال اتاترک کی روح کو یقیناً اذیت ہوئی ہوگی۔

یورش تاتار کا افسانہ پرانا ہو چکا ہے۔ لیکن صنم خانوں سے پاسبان کعبہ آج بھی مل رہے ہیں۔ معاصر ہفت روزہ پیکٹ لندن کی ایک خبر کے مطابق فرانس کی کمیونسٹ پارٹی کے بانی ایم۔ تھورنیر کے ایک بیٹے اور بیٹی نے اسلام قبول کر لیا۔ نو مسلم صاحبزادے کا نام عبدالرحمٰن تھورنیر رکھا گیا ہے۔ اسلام کی یہ نعمت ان کو فرانسیسی زبان میں قرآن مجید کے ایک ترجمہ کے مطالعہ کے بعد نصیب ہوئی۔

مغرب کی وادیوں میں پھر اذانیں گونج رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں رابطہ عالم اسلامی مکۃ المکرمہ کی کوششوں کا بھی بڑا دخل ہے۔ چنانچہ حال ہی میں اس کے سکریٹری ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف نے پولینڈ کا دورہ کیا جو یورپ میں اشتراکیت کا ایک بڑا مرکز ہے۔ بایں ہمہ اس سرزمین پر ابھی تک اسلام کا نام و نشان باقی ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کی ایک تنظیم مسلم مذہبی مجلس پولینڈ کے نام سے قائم ہے۔ عبداللہ عمر نصیف نے اس کے ذمہ داروں سے ملاقات کی اور نئی مسجدوں کی تعمیر، مذہبی مرکزوں کے قیام، نوجوانوں کے مذہبی تعلیم کے بندوبست، دینی کتابوں کی اشاعت، نیز حج وغیرہ کے مسائل پر گفتگو کی۔ انہوں نے راجدھانی وارسا میں ان مقامات اور اداروں کا بھی معائنہ کیا جن کا تعلق اسلام اور اسلامی تہذیب سے ہے۔

برطانیہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات اور مسیحا نفسی پر ایک فلم "THE LAST TEMPTATION OF CHRIST" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آخری ترغیب کے نام سے بنائی جا رہی ہے۔ انبیاء کرام کی معصوم و مقدس زندگیوں کے بارہ میں اس قسم کی فلمیں بنانا ان کی سخت توہین اور گستاخی کا باعث ہے۔ (معارف)

© rasailojaraid.com